پارہ ہائے دل

کیا یہ غلط ہے کہ دنیا کے نقشہ پر برنگِ سبز ایک خطۂ ارض اُبھر آنے کے باوجود پاکستان نہیں بنا۔ وہ پاکستان..... کہ جس کا مطلب لاالہ الااللہ بیان کیا جاتا رہا ہے۔ گویا اس روح پرور دلفریب نعرۂ آزادی کے پس منظر میں مسلمانوں سے خوب دھوکہ کیا گیا۔ بقول مفتی محمد نعیم لدھیانوی

زمیں بدلی زماں بدلا، مکیں بدلے مکاں بدلا

نہ تو بدلا نہ میں بدلا، تو پھر بدلا تو کیا بدلا؟

یہ تقسیم ملک اور تبادلۂ آبادی کی طرف اشارہ ہے۔ تاریخ کے اوراق میں ہنود و یہود اور فرنگی حکمرانوں کی ملی بھگت اور سازش کا بہت بڑا فراڈ لکھا جائے گا۔ غضب کی بات ہے کہ مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش بنانے اور منوانے کے بعد بچے کھچے پاکستان کو بھی ختم کرنے کی سازشیں ہو رہی ہیں۔ غیر ملکی سطح پر ناپاک سازشیں منظر عام پر آ رہی ہیں اور کراچی کا امن و امان تباہ کرنا اسی منصوبہ کی کڑی ہے۔ یہ کس قدر افسوس ناک حقیقت ہے کہ دنیائے کفر کو اسلام کی دعوت دینے والی عظیم قوم، خود اسلام سے بغاوت پر اتر آئی ہے۔ گزشتہ نصف صدی کے انقلابات، تغیرات اور اکھاڑ بچھاڑ کے واقعات، سرکاری سطح پر پاکستان میں بے حیائی، بے دینی اور مذہب سے بیزاری کے فروغ پر شاہدِ عدل ہیں۔ بیرونی اسلام دشمن قوتوں کے اشارے پر غلامی کی مکروہ و مذموم زنجیروں کا حلقہ بتدریج تنگ ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ بیرونی سازشیوں کو مقامی سطح پر ملت فروش میسر آ گئے ہیں۔ علامہ اقبال اور جناح کے معروف اقوال و فرمودات کی تعبیر سراسر الٹ ہو رہی ہے۔ پاک سر زمین کو ہر سطح پر ناپاک بنانے کی شیطانی سازشیں بار آور ہو رہی ہیں۔ جیسے پنجابی زبان میں جب کسی پھوڑے یا زخم میں پیپ پڑ جائے تو اسے پاک (گند پڑنا) کہا جاتا ہے۔

اہل حدیث۔ دیو بندی۔ بریلوی اور شیعہ علماء سے اگر ایک سوال پوچھا جائے کہ گانے بجانے اور محفل موسیقی وغیرہ کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے تو یقیناً سب علماء کا ایک ہی جواب ہو گا..... حرام، حرام اور قطعاً حرام۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ رقص و سرود ناچ گانوں اور ڈراموں کی خباثت سے میرے ہم وطنوں کے گھر محفوظ نہیں۔ نسلِ آدم بھوک سے بے چین ہے لیکن یہاں

ہو رہی ہے رنگ و بو کی انجمن آراستہ

الیکٹرانک ٹیکنالوجی کی فتنہ سامانی، خدا فراموشی اور اخلاقی تباہی کے سبق سکھا رہی ہے۔ ریڈیو، ٹی وی۔ وی سی آر وغیرہ کے ہم رنگ و ہم زبان صحافت، اخبار و جرائد بھی نعرۂ پاکستان کا منہ چڑا رہے ہیں۔

مردوں عورتوں بچوں جوانوں غرض نئی نسل میں بے حیائی کا زہر گھلایا جارہا ہے۔ نام نہاد تہذیب اور ترقی کے علمبردار روزناموں ہفت روزوں اور ماہ ناموں کے صفحات پر بیہودہ نیم عریاں تصاویر، دلچسپ عنوان، فلمی اشتہارات کی بھرمار سے شرم و حیا منہ چھپائے پھرتی ہے اور نسل انسانی کی گمراہی پر نوحہ خواں ہے۔

انالله وانا الیہ راجعون
غیرت نام ہے جس کا گئی تیموز کے گھر سے

یا بقول ماہر القادری

وہ مشرق ہو یا کہ مغرب ہر طرف ہے فتنہ سامانی
نظامِ زیست کو منشورِ قرآں کی ضرورت

× اسلام دشمن سامراج کے ذہنی غلام بارہ یا چودہ کروڑ عوام میں آج تک ایک بھی اسلام کا سچا سرفروش حب دار مضبوط حکمران سامنے نہیں آیا۔ خود غرض لوٹا ٹائپ سیاستدانوں کی خدا فراموش، ناعاقبت اندیش قیادت اور اجتماعی سیاہ کاریوں نے نام نہاد جمہوریت کو تماشا بنا رکھا ہے۔

جلالِ بادشاہی ہو یا کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی
(اقبال)

× شومئ قسمت کہ جمہوریت کی منحوس قربان گاہ پر سینکڑوں ہزاروں نہیں لاتعداد اور ان گنت مخلوقِ خدا کا خون بہہ رہا ہے۔ آئے دن قتل و غارت گری اور آبروریزی کا خونین طوفان حالیہ نسوانی حکومت کے کنٹرول سے باہر ہو چکا ہے۔ آج کسی کی جان مال عزت و آبرو کا تحفظ خود غرض لالچی اربابِ اقتدار کے بس میں نہیں رہا۔ بے گناہ قتل ہونے والے راہ گیر کو پتہ نہیں ہوتا کہ اسے کیوں مارا جارہا ہے۔ اور نہ ہی کرایہ کے قاتل کو یہ شعور ہوتا ہے کہ وہ کس گناہ کی پاداش میں اسے سزائے موت دے رہا ہے۔ بقولِ اقبال!

کیا تو نے دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام
چہرہ روشن اندروں چنگیز سے تاریک تر

× کیا یہ بھی غلط ہے؟ کہ دولت جب آتی ہے تو اندھا کر دیتی ہے اور جب جاتی ہے تو عقل کو بھی ساتھ لے جاتی ہے۔ روزانہ معمول کے حالات کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہو گا کہ ہم چھوٹے چور کو تو سزا دیتے ہیں اور بڑے کو سلام کرتے ہیں۔

× پڑھے لکھے "جاہل" بے بنیاد حکمران شریعت کی بالادستی کا مطالبہ کرنے والوں کو بنیاد پرست کا طعنہ دے کر حق و صداقت کی راہ سے بہکانے کی فکر میں ہیں اللہ تعالیٰ ان کے شر سے بچائے آمین۔

اللہ تعالیٰ کے غضب اور عذاب کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ وہ عذاب آسمان سے بادو باران کی صورت میں نازل فرمائے۔
۲۔ یا زمین کی تہہ سے زلزلے اور سیلاب وغیرہ سے نافرمان قوموں کو برباد کردے۔
۳۔ تیسرا عذاب جو ہم پر مسلط ہے یہ کہ آپس میں نااتفاقی بدخلقی۔ پارٹی بازی۔ سیاسی و مذہبی تفرقہ و انتشار وغیرہ میں مبتلا کر کے آپس میں ٹکرا کر تباہ کردے۔ (مفہوم آیت نمبر ۲۵ سورۃ الانعام پ ۷)
کاش کہ اللہ تعالیٰ اپنا کوئی محبوب اور غیور مردِ میدان بھیجے جو کفر کے غلیظ ماحول میں صاف شفاف دین کی بنیاد استوار کرے (آمین یا الہ العالمین)

حرف آخر

منتظر ہے یہ جہاں آئین پیمبر کا آج
ورنہ سب بے کار ہے جمہور ہو یا تخت و تاج
(اقبال)

بنیاد پرست فقیر عبدالواحد بیگ، المرحوم پینٹر تھلہ سادات دہلی گیٹ ملتان۔

احرار ختم نبوت سنٹر کی تعمیر

جدید مرکز احرار دارالعلوم ختم نبوت اور احرار ختم نبوت سنٹر مقابل مرکزی مسجد عثمانیہ، معاویہ چوک، ہاؤسنگ سکیم چیچا وطنی۔ کی تعمیر کا کام جاری ہے ضلع ساہیوال بالخصوص علاقہ چیچا وطنی کے ساتھی خصوصی توجہ فرمائیں۔

رابطہ:۔

دفتر احرار جامع مسجد بلاک نمبر ۱۲ چیچا وطنی۔

واقعہ کربلا اور اس کا پسِ منظر

(مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی)

ایک نئے مطالعے کی روشنی میں

تحقیق کی دنیا میں علماء اور دانشوروں سے دادو تحسین وصول کرنے والی
نہایت متوازن اور مسلکِ حق کی ترجمان کتاب

قیمت 150 روپے

(بخاری اکیڈمی مہربان کالونی ملتان۔)